نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ایصال ثواب

[الأردية – اُردو– Urdu]

فتوی: اسلام سوال وجواب سائٹ

ترجمہ: اسلام سوال وجواب سائٹ

مراجعہ وتنسیق: عزیز الرحمن ضیاء اللہ سنابلی

إهداء ثواب الطّاعات للنبي صلى الله عليه وسلم

فتوى:موقع الإسلام سؤال وجواب

ترجمة: موقع الإسلام سؤال وجواب

مراجعة وتنسيق: عزيز الرحمن ضياء الله السنابلي

۵۲۷۷۲: نبی کریم ﷺ کے لیے ایصالِ ثواب

سوال: اگر کوئی شخص قرآن مجید پڑھ کر اس کا ثواب نبی کریم صلی اللہ وسلم کو ہدیہ کرے تو اس کا حکم کیا ہے؟

بتاریخ:۷۔۲۔۲۰۱۱ کو نشر کیا گیا

جواب:

الحمدللہ

یقینی (قطعی) اور صحیح بات یہی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ثواب ہدیہ کرنا بدعت ہے، اس کی دلیل یہ ہے کہ:

- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ثواب ہدیہ کرنے کی نہ تو کوئی ضرورت ہے اور نہ ہی اس کا کوئی سبب ہے، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی پوری امت کے اعمال کا اسی طرح اجر ملتا ہے جس طرح کسی عمل کرنے والے کو ملتا ہے، اور ان لوگوں کے ثواب میں کچھ بھی کمی نہیں ہوتی ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(مَنْ دَعَا إِلَى هُدًى كَانَ لَهُ مِنَ الأَجْرِ مِثْلُ أُجُورِ مَنْ تَبِعَهُ لا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْئًا، وَمَنْ دَعَا إِلَى ضَلاَلَةٍ، كَانَ عَلَيْهِ مِنَ الْإِثْمِ مِثْلُ آثَامِ مَنْ تَبِعَهُ، لَا يَنْقُصُ ذَلِكَ مِنْ أوزارهم شَيْئًا)

”جس شخص نے کسی کو ہدایت کی طرف دعوت دی تو اس کو ان تمام لوگوں کے برابر اجر ملے گا جو اس کی پیروی کریں گے اور یہ ان کے اجر میں کوئی کمی نہیں کرے گا۔ اور جس شخص نے کسی کو گمراہی کی طرف دعوت دی تو اس شخص پر گناہ کا وبال اتنا ہی ہو گا جتنا وبال ان تمام پیروی کرنے والوں کو ہو گا اور یہ ان کے گناہوں میں کوئی کمی نہیں کرے گا“۔

صحیح مسلم حدیث نمبر (2674).

اور ایک حدیث میں فرمان نبوی ہے:

(مَنْ سَنَّ فِي الإِسْلامِ سُنَّةً حَسَنَةً فَعُمِلَ بِهَا بَعْدَهُ كُتِبَ لَهُ مِثْلُ أَجْرِ مَنْ عَمِلَ بِهَا وَلا يَنْقُصُ مِنْ أُجُورِهِمْ شَيْءٌ)

”جس نے اسلام میں کوئی اچھا طریقہ جاری کیا جس کے بعد اس پر عمل کیا جانے لگا تو اس کے لیے اس پر عمل کرنے والے کے برابر اجر و ثواب لکھ دیا جاتا ہے اور ان کے اجر میں سے کچھ بھی کمی نہیں کی جاتی ہے“۔ صحیح مسلم حدیث نمبر(1017).

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی امت کے لیے راہنمائی کے سارے طریقے بتا دیے ہیں اس لیے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو کسی بھی عمل کا ثواب پہنچانے کا کوئی فائدہ نہ ہو گا، بلکہ ایسا کرنے میں تو اس شخص کے لیے خود نقصان دہ ہے کہ اس نے

بغیر کسی فائدہ کے اپنا ثواب نکال دیا اور کسی دوسرے کو بھی اس کا فائدہ نہیں ہوا، اور اس عمل کرنے والے نے اپنے عمل کا ثواب بھی ضائع کر لیا ہے، اس لئے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اس طرح کا ثواب بغیر ہدیہ کئے پہنچتا رہتا ہے۔

2- نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(مَنْ عَمِلَ عَمَلا لَيْسَ عَلَيْهِ أَمْرُنَا فَهُوَ رَدٌّ)

"جس نے کوئی ایسا عمل کیا جس پر ہمارا حکم نہیں تو وہ عمل مردود ہے"۔

صحیح بخاری حدیث نمبر (2697) صحیح مسلم حدیث نمبر (1718) اور یہ الفاظ مسلم کے ہیں.

3- سلف صالحین (سب صحابہ کرام، خلفاء راشدین اور تابعین عظام) میں سے کسی نے بھی یہ عمل نہیں کیا حالانکہ وہ ہم سے زیادہ بھلائی کو جانتے تھے اور پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

(فَعَلَيْكُمْ بِسُنَّتِي وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الْمَهْدِيِّينَ الرَّاشِدِينَ ، تَمَسَّكُوا بِهَا ، وَعَضُّوا عَلَيْهَا بِالنَّوَاجِذِ،وَإِيَّاكُمْ وَمُحْدَثَاتِ الأُمُورِ ، فَإِنَّ كُلَّ مُحْدَثَةٍ بِدْعَةٌ ، وَكُلَّ بِدْعَةٍ ضَلالَةٌ)

" تم میری اور ہدایت یافتہ خلفائے راشدین کی سنت کو لازم پکڑو اس پر سختی سے عمل پیرا رہو اور بدعات اور نئے امور ایجاد

کرنے سے اجتناب کرو، کیونکہ (دین میں) ہر نئی چیز بدعت ہے، اور ہر بدعت گمراہی ہے“۔

سنن ابو داود حدیث نمبر (4607) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابو داود میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

دیکھیں: رسالۃ اھداء الثواب للنبی صلی اللہ علیہ وسلم تالیف / شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ.

امام نووی رحمہ اللہ کے شاگرد ابن عطاء سے سوال کیا گیا:

”کیا قرآن مجید کی تلاوت کر کے اس کا ثواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ کرنا جائز ہے، اور کیا اس کے متعلق کوئی حدیث اور اثر وارد ہے؟“۔

تو ان کا جواب تھا:

”قرآن مجید کی تلاوت کرنا افضل ترین عبادت اور اللہ کے قرب کا باعث ہے، لیکن اس کا ثواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ کرنے میں کوئی بااعتماد اثر وارد نہیں ہے، بلکہ ایسا نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ اس میں ایسا عمل ہے جس کی اجازت نہیں دی گئی ہے، حالانکہ قرآن مجید کی تلاوت کرنے کا ثواب تو ویسے ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو حاصل ہوتا ہے اس لیے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اس شریعت کو لانے اور اس کی راہنمائی کرنے والے ہیں لہذا امّت کے باقی سب نیک وصالح اعمال بھی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے میزان حسنات میں شامل ہوتے ہیں“ انتہی۔

سخاوی رحمہ اللہ نے اپنے شیخ حافظ ابن حجر رحمہ اللہ سے نقل کیا ہے کہ ان سے کسی نے دریافت کیا کہ:

اگر کوئی شخص قرآن مجید کی تلاوت کرے اور اپنی دعا میں یہ کہے کہ: اے اللہ میں نے جو تلاوت کی ہے اس کا ثواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے شرف کی زیادتی میں شامل کر دے تو کیا جائز ہے؟

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ کا جواب تھا:

"یہ متاخرین قراء کی ایجاد ہے جس کے متعلق میرے علم میں سلف سے کوئی عمل ثابت نہیں ہے"، انتہی۔

دیکھیں: مواہب الجلیل (2 / 544 - 545).

قرآن مجید کی تلاوت کا فوت شدگان کو ثواب ہدیہ کرنے میں تفصیلی بیان آپ سوال نمبر (46698) اور (70317) کے جوابات کا مطالعہ کریں، لیکن اگر بالفرض اس کے جواز کا

بھی کہا جائے تو یہ ثواب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے ہدیہ کرنا جائز نہیں ہے کیونکہ ایسا کرنے سے تو عمل کرنے والا شخص خود ہی ثواب سے محروم ہو گا اور اسے کوئی فائدہ نہیں ہو گا.

واللہ اعلم.

سائٹ اسلام سوال وجواب

(طالبِ دُعا: azeez90@gmail.com)

IslamHouse.com